

# عشر یادہ کی

رکوع و مشرک آرڈیننس ان دلوں سینٹ کے زیر بحث ہے اس لئے معزز سفیر حضرات سے لئے  
اور اہل علم کے لئے بھی مشرک اور وہ کی کے متعلق تحقیق پیش کرنی ضروری ہے کہ جہنمہ تحقیق کی کتاب  
فروع باب ۱۶ آیت ۳۶ میں اور کتاب اہل باب ۵ آیت ۱۱ میں دسویں حصہ کا ذکر ہے اور یہ حکم وجود  
ہے کہ زمین کی پہلو کی ساری وہ کی خواہ زمین کے زنج کی ہو یا درخت سے پہل کی ہو۔ خداوند  
کی ہے اور خداوند کے لئے پاک ہے ۱۱ ج ۲۷ باب ۲۷ آیت ۳۰

اور گائے بیل اور بھیڑ بکری یا جو جالور چر رہا ہے کی لافٹی کے نیچے سے گزرتا ہو ان کی وہ  
بعض سے دس کے چھپے ایک جالور خداوند کے لئے پاک ٹھہرے۔ (اجار باب ۲۷ آیت ۲۲)۔  
اور جب تو تیرے مال جو وہ کی کا مال ہے اپنے سارے مال کی وہ کی نکال چکے تو اسے لاری  
اور مسافر اور یتیم اور یتیم کو دینا تاکہ وہ تیری بستیوں میں کماش اور نکھاش اور سیر ہوگی (کتاب استثنا  
باب ۲۶ آیت ۱۲)

## حقیقت عشر

قرآن کریم کی سورہ اعراف کی ترتیب نزول نمبر ۳۸ کی آیت ۳۱ میں فرمایا ہے ”اے بنی آدم  
تم مسجد کی ہر عارضی کے وقت اپنی زینت کا (لباس) پہنو۔ اور کھاؤ پیو اور امرات نہ کرو۔ بلاشبہ  
وہ (افطر) صبر نہیں کھانے نہیں کرتا۔“ ۳۱ آیت ہمارے میں تمام بنی نوع انسان کو فرمایا گیا ہے یہ نہیں  
فرمایا کہ کتنی روٹیاں کھاؤ اور کس مقدار کا پانی یا دیگر مشروب پیو۔ صرف یہ حکم ہے کہ کھانے پینے میں  
احرف نہ ہو۔ ہر سورہ الاغنام کی ترتیب نمبر ۵ کی آیت ۱۴ کے اخیر میں فرمایا ہے۔ ان سب (پھلوں)  
کی پیداوار کھاؤ جب وہ صلی آئے اور اس (پیداوار میں) (غذا و دوا میں) (غذا و دوا میں) مسافر و عیال کو اس کا

حق کاٹنے اور توڑنے کے دن دید و اور امرات نہ کرو۔ بلاشبہ وہ (اللہ) امرات کیسے ڈالوں کو پسند نہیں کرتا ۴۔ اس آیت مقدسہ میں بھی یہ نہیں فرمایا کہ فضل میں سے یا پھلوں میں سے کس قدر دینا ہے لیکن بعض مذہبی پیشواؤں نے حق کے لفظ سے اللہ کا حق قرار دیکر مشرما دلیسہ جو کہ مشافہات کے خلاف ہے۔ حکیم الامت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ نے ماشیہ میں لکھا ہے کہ ۵۔ اس آیت میں بھی جس حق شرعی غیر فیرات کا ذکر ہے اس سے مشرما د نہیں ۶۔ اگر مشرما د ہوتا تو لا تسرفوا کا حکم بے عمل اور بے موقع ہوتا۔

دوسرا ماشیہ:۔ عزمیٰ مطلب یہ ہے کہ کلمے کے دن خزیوں، قحطوں کو بھی کچھ دولا تسرفوا ثابت بن قیس نے ایک سال پانچ سو درخت فرما کے میوے خدا کی راہ میں دے دیئے اور اپنے مال کے لئے کچھ نہ چھوڑا اور تنگ دست اور محتاج بن بیٹھا اس پر خدا نے یہ آیت نازل کی۔  
(ماشیہ حافظ زمان علی علی اللہ مقامہ)

امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس آیت میں لفظ حق سے مراد وہی صدقہ ہے جو تم کھیتی میں مسکینوں کو دیتے ہو اور تفسیر قی میں ہے کہ امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ اگر کھیتی کا طے دقت مسکین نہ آئے تو کھیتی والا کیا کرے؟ آپ نے فرمایا اس دقت اس کے ذمہ کچھ نہیں۔  
(القرآن المبین یعنی تغیر المتغیین ماشیہ ص ۱۱۱)

## دسواں حصہ اور مکتب

مشر عربی زبان میں دسویں حصہ کو کہتے ہیں اور یہ مشر سے بنا ہے جس کے معنی دس کے چھ دیں اور فارسی زبان میں اس کو کہہ سکتے ہیں اور اس کے معنی کسی چیز کو کم کرنا ہے لیکن فارسی زبان کی اصطلاح میں اس سے مراد سرکاری ٹیکس تھا۔ یہ ظالم حکومتیں حرم سے وصول کیا کرتی تھیں۔ اور یہ پیداوار کا دسواں حصہ ہوا کرتا تھا۔ اس لئے عربی زبان میں اس کا نام مشر رکھ دیا گیا۔ مشر کی تاریخ بڑی طویل ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح علیہ السلام سے ایک ہزار سال قبل حضرت سموئیل علیہ السلام گندھ میں مہربان مہتین میں حضرت سموئیل کے متعلق بحث ہے جس میں یہ ذکر ہے کہ انھوں نے (ایا: "اور سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ ساؤل (بادشاہ) بنی اسرائیل کے کھیتوں اور کھانوں سے مشر وصول کر سکا پانی

نوجوں اور غاصبوں کو دے گیا۔ (سورۃ النبی باب ۸ آیات ۱ تا ۱۴)

اس سے ثابت ہوا کہ ایک ہزار سال قبل مسیح میں بھی بادشاہ مشر و مومل کیا کرتے تھے اور قوم ان کی ظلم بن جاتی تھی۔ (لا ٹوڈ)

## قباز بادشاہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے اپنی کتاب ”وجہ اللہ الباقہ“ میں لکھا ہے کہ ”ایرانی بادشاہ دہقانوں اور تاجروں سے مشر و مومل کیا کرتے تھے۔ ظہور اسلام کے وقت قباز بادشاہ اور اس کا لڑکا نوشیروان اپنی رعایا سے مشر و مومل کیا کرتے تھے تو عربوں میں بھی یہی رواج ایران سے ہو گیا؟“  
(وجہ اللہ الباقہ باب اقامۃ الاتفاقات اصلاح الروم جلد اول مشہد مطبوعہ مصر)

مکس مستشرق عالم صائب موجد نے اپنی کتاب میں مکس کا معنی میں بیع میں چمک دیا، دھوکا دینا بیان کر کے تحریر کیا ہے کہ قبائل کے سردار اور ارکان حکومت عوام سے پیداوار کا دسواں حصہ جاہلیت میں وصول کیا کرتے تھے اور اس کا نام مکس تھا جس کو عربی میں مشر کہا جاتا ہے (المجد باب الیم منشا) ٹیکس جمع کرنا، جھگڑانا، قیمت کم کرنا (فیروز اللغات مشہد)

## احادیث اور تاریخ

قاضی ابوسعید قاسم بن سلام جو تیسری صدی ہجری کے اوائل میں گذرے ہیں اپنی مشہور کتاب (کتاب الاموال) میں لکھتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مشر وصول کرنے والے سے سوال ہی نہ کیا جائے گا۔ صرف مظلوموں کا ظلم سن کر اس کو جہنم میں داخل کرنے کا اللہ تعالیٰ حکم صادر فرمائے گا۔ (کتاب الاموال مشہد)

مدی بن اطاعہ جو عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے ایک علاقہ جسے گوزرہوئے تو عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا مشر ختم کرو یا اور مشر کی وصولی کے لئے جو مکان بنایا ہے اس کو توڑ کر طبع دریا میں پھینک دینا کیونکہ یہ پطیمی کی عہد ہے۔ (کتاب الاموال مشہد)

مسلم بن شکرہ تابعی فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمرؓ سے ملنے میں ملا تو میں نے پوچھا کیا حضرت عمرؓ رضی اللہ عنہ مشر وصول کیا کرتے تھے۔ تو انھوں نے فرمایا کہ ہرگز نہیں مسلمانوں سے مشر کیسے وصول کر سکتے

ہیں۔ (کتاب الاموال صفحہ ۳۳)

سروقی تابعی ملکہ سلسلہ میں حکومت کی طرف سے مشر و مصل کوستے پر انفر مقرر ہوئے تو انھوں نے فرمایا مجھے زیادہ گورنر اور قاضی شریعہ اور شیطان نے مشر و مصل کوستے پر مجبور کیا ہے اور اس کی وجہ سے مجھے خوف ہے کہ اللہ مجھے جہنم میں داخل کریگا۔

قاضی ابو عبیدہ مختلف روایتیں نقل کہنے کے بعد فرماتے ہیں کہ ان روایات سے ثابت ہوا کہ مشر و در جاہلیت کی ایک رسم تھی اور عجمی بادشاہ اپنی رعایا سے زرعی پیداوار پر اور تجارتی پیداوار پر بھی دہقانوں اور تاجروں سے وصول کیا کرتے تھے اور عرب سے سردار مندلوں اور بازاروں کے تاجروں سے اور کاشت کاروں سے یہ مشر و مصل کیا کہتے تھے الخ (کتاب الاموال باب العشر صفحہ ۳۴)

## مکتوباتِ نبوی

موسیٰ بن طلحہ، عبداللہ بن عباسؓ اور منصور بن قلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شجرہ بصری (مطابق ۱۱۱ھ) کے شروع میں دہانے کے مالکوں سے نام پیامت تحریر کر کے روانہ فرمائے تو جو علاقہ اس وقت حکومت اسلامی میں شامل تھے جیسے بحرین اور دوسرا نجد وغیرہ ان سے مالکوں کی طرف بھی مکتوبات ارسال فرمائے اور یہ تحریر فرمایا کہ تمھارے علاقوں میں جو لوگ اسلام قبول کر لیں نہ وہ خود کسی سے مشر و مصل کریں اور نہ ہی ان سے مشر و مصل کیا جائے گا۔ (کتاب الاموال صفحہ ۳۴، فتوح البلدان ص ۱۸۳)

اس سے معلوم ہوا کہ اسلام میں مشر کوئی نہیں ہے اور اسلام سے قبل عجمی بادشاہوں کی رسم تھی جس کو عرب سرداروں نے بھی اختیار کر لیا تھا اور اسلام نے اس کو باطل قرار دیا۔ اس کے بعد جب جاگیر طرانہ لوکیت قائم ہوئی تو ان مسلمان بادشاہوں نے بھی پرانے بادشاہوں سے طریق پر مشر و مصل کرنا شروع کر دیا۔ اور ہمارے نقباء نے اسی کو مشر کے جواز کی سند بخشی جو قرآن و سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہے۔

## فرمانِ رسول

مالک بن قنابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں پر کوئی مشر نہیں، صرف یہود و نصاریٰ پر ہوا کرتا تھا۔ قاضی ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ اس روایت کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ

عشر بود و نصاریٰ پر بھی ابتداء میں تھا۔ بعد میں صرف خراج تھا۔ (کتاب الاموال صفحہ ۵۳)  
 عقیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہرگز داخل نہ  
 ہو سکے گا جنت میں صاحب کس جو لوگوں سے عشر وصول کرتا ہو۔ (رواہ الحاکم دایہ داؤد واحدہ الدلیق  
 مشکوٰۃ جلد دوم کتاب الامارۃ صفحہ ۳۲۵)

## دوسرا تاریخی واقعہ

دوسرا تاریخی واقعہ یہ ہے کہ ملکدین میں جو ایرانی حکومت کے تحت تھا اور اس کا حاکم باذان نامی  
 تھا۔ بدامنی کی وجہ سے مین کے سرداروں نے باذان کے ہمراہ مدینہ منورہ میں حاضر ہو کر پورے ملک کی  
 حکومت اسلامی حکومت میں شامل کر دی تو مصنف صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حکم مقید کئے اور ان لوگوں سے  
 پوچھا کہ تم ایرانی حکومت کو کس قدر وصول دیا کرتے تھے۔ انھوں نے کہا عشر۔ تو حضور نے ان کا عشر باقی رہنے  
 دیا (فتوح البلدان صفحہ ۱۳۱)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے تحریر فرمایا کہ حدیثوں میں غلط فہمی کی بڑی وجہ ہر حدیث کے  
 تاریخی پس منظر سے بے تعلقی ہے اکثر حدیثوں میں حضور علیہ السلام کے کسی قول یا فعل کا ذکر ہوتا ہے مگر  
 مگر اس کی تاریخ کا ذکر نہیں جس کی وجہ سے اکثر علماء غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں (حجۃ اللہ الہالہ عبد الحل  
 باب سلفی الامر الشرع صفحہ ۱۵۱)

## آٹھ روایتیں

اسی باذان کے دور کی وہ مختلف حدیثیں ہیں جو صحاح ستہ میں مختلف صحابہؓ سے روایت ہیں۔  
 پانچ یہ سب روایتیں آٹھ ہیں۔ ایک عبداللہ بن عمرؓ کی روایت بخاری میں ہے اور دوسری جابر بن عبد اللہؓ  
 کی مسلم میں ہے اور تیسری روایت نمیر بن سعید کی نوط امام مالک میں ہے اور چوتھی عمر بن دینار  
 کی ہے اور اسی پانچویں حضرت انس کی روایت ہے اور چھٹی ابراہیم غنی کی ہے جس کا کتاب الخراج میں ذکر ہے  
 اور ساتویں روایت ابو سعید خدریؓ کی ہے جس کا ذکر بخاری میں ہے اور آٹھویں روایت حارث بن عباسؓ کی ہے جس  
 کا ذکر کتاب الخراج میں ہے۔ یہی وہ آٹھ حدیثیں ہیں جن سے عشر کا جواز نکالا جاتا ہے لیکن ان سب کا تعلق  
 ملکدین سے ہے اور ان سب میں یہ تصریح ہے کہ حضورؐ نے حضرت معاذؓ کو صدقات وصول کرنے

کے لئے حال مقرر (یا باقی عاملین کے نام جو حکومات نبوی ہیں۔ ان سب میں بلفظ صدقہ کی تعریف ہے  
(فتوح البلدان ص ۸۱، مشکوٰۃ جلد اول ص ۵۵)

## تاریخ سے ناواقف

ہمارے علماء تاریخ سے ناواقف ہیں۔ اس لئے وہ صدقات اور زکوٰۃ کے فرق کو نہیں سمجھ سکے۔  
قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اس میں کہیں صدقات کا ذکر ہے اور کہیں زکوٰۃ کا حکم ہے۔ ہم علماء سے  
پوچھتے ہیں کیا یہ فرق ہے مقصد ہے اور ان دونوں اصطلاحوں کے الگ الگ حکم کا کوئی مقصد نہیں؟ کیا  
یہ اس کے علاوہ مدینہ منورہ، خیبر اور شمالی عرب تک و مقامہ جو زرعی علاقے تھے ان علاقوں سے مشر وصول کیا گیا  
تھا۔ احادیث اور تاریخ سے علماء یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ مدینہ کے باغیوں سے کبھی بھی مشر وصول کیا گیا ہو۔  
کیا ایسی کوئی حدیث ہے جس سے ثابت ہو کہ مشر کی مخالفت والی احادیث میں تاجروں سے مشر کی وصولی  
کی گئی ہے اگر کوئی ایسی حدیث نہیں ہے تو پھر اپنے ذہنوں سے تادیبیں کیوں گردھی جاتی ہیں کیا یہ تعریف  
معنی نہیں ہے؟

ایک خلافت راشدہ کے دور میں مصر و شام، عراق، ایران و افغانستان وغیرہ کسی بھی علاقہ سے مشر  
وصول کیا گیا تھا؟ اگر مشر اسلام میں ضروری تھا تو پھر خلافت راشدہ میں ان مندوب ہلال مالک کے مسلمانوں سے  
مشر کیوں نہ وصول کیا گیا؟ بلکہ خلفاء راشدین اور تابعین کے زمانہ میں مشر کو ظلم قرار دیا گیا تھا۔

## علامہ جلال الدین تھا نیسمی

ہم علماء سے پوچھتے ہیں کہ محمد بن قاسمؑ اور عمو غزوئیؑ سے لے کر انگریزوں کے دور تک کبھی بھی برصغیر  
پاک دہند میں مشر وصول کیا گیا ہے ہرگز نہیں۔ شاہ جہاں کے دور میں بعض علماء نے حکومت سے کہا کہ  
کسانوں سے مشر وصول کیا جائے تو اس دور کے جید عالم جلال الدین تھا نیسمیؒ علیہ الرحمۃ نے ایک مفصل رسالہ  
”مشکلہ ارضی ہند“ ان کی تردید میں تصنیف فرما کر شائع کیا۔ اس میں زبردست دلائل سے مشر کی مخالفت  
کی گئی ہے۔ (ما فوخ)

## تغیر و تبدل

مالک بن حارثیؒ جو امام مالک کے دادا ہیں کہتے ہیں کہ میں نہیں دیکھتا کسی میز کو کہ جاتی ہو اس طرد طرد پر جن پر پایا میں نے صحابہ کو مگر اذان۔ حضرت علامہ وحید الزمان نے فوائد ضروریہ کشف اخطاء میں لکھا ہے ”یعنی اذان کے سوا اوقات عبادات میں لوگوں نے تغیر و تبدل کر لیا ہے۔ اور وہ طریقہ چھوڑ دیا ہے جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ تھے۔ سبحان اللہ! جب تابعین کے زمانہ میں اس قدر دین میں انقلاب ہوا تھا کہ سوائے اذان کے سب عبادتیں لوگوں نے بدل ڈالیں اس زمانہ پر آشوب اوقاتوں کا کیا کہنا۔ (موطا امام مالک ج ۱۰، ۱۱، ۱۲)“

حضرت امام احمد بن حنبلؒ نے فرمایا کہ حدیث شریف میں ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ نماز پڑھیں گے لیکن ان کی غائز نہ ہوگی۔ اور میں ڈرتا ہوں کہ یہ وہی زمانہ نہ ہو، جس سے سیکڑوں مسجدوں میں نماز پڑھی جائے گی مگر غائز نہیں دیکھا کہ وہ اس طرح نماز پڑھتے ہوں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پڑھی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین کی سب سے پہلی چیز جو تم سے جاتی رہے گی وہ امانت ہے اور جو سب سے پہلی چیز جاتی رہے گی وہ صلوٰۃ ہوگی۔ اور ایسے نماز پڑھیں گے جن کو اس میں سے کچھ نہ ہوگا۔ پس صلوٰۃ جلتے رہنے کے بعد نہ اسلام ہے اور نہ دین۔“

کتاب الصلوٰۃ صفحہ ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱